



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں عادت سریرہ میں مبتلا ہوں۔ جبکہ میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا بھی ہوں اور جانتا ہوں کہ وہ حرام ہے۔ اسے چھوڑنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن پھر بھی کبھی کبھار کرتا ہوں۔ ایسے طریقہ کی طرف میری رہنمائی فرمائیے جس سے یہ عادت چھوٹ جائے؟ (خ۔ن۔ع۔الریاض)

الحجاب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عادت سریرہ یعنی مشت زنی حرام ہے اور ماہر اطباء اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں جو انجام کار صحت کو برباد کر دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

(المومنون: ۵۰) ﴿فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ نَعْتَدُ لَهُمْ عَذَابًا عَظِيمًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُ بِالْغَیْبِ وَهُمْ لَمْ یَجْعَلُوا لِلْغَیْبِ حَافِظُونَ ۝

اور جو لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان میں انہیں کوئی ملامت نہیں اور جو لوگ ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو یہی لوگ حد سے آگے "نقل جانے والے ہیں۔"

اور یہ عادت اس وصف کے خلاف ہے جو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لیے بیان فرمائی ہے۔ گویا یہ اپنے آپ پر بھی ظلم و زیادتی کا کام ہے۔ لہذا اسے چھوڑنا اور اس سے بچنا واجب ہے اور اسی بات پر عمل کرنا چاہیے۔ جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجرور بستے والوں کے لیے مشروع کیا کہ وہ روزے رکھیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((یا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصَرِ وَأَحْضَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَلْيَصُومْ فَإِنَّهُ لَوْ جَاءَتْ))

اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو بیوی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ شادی کر لے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بد فعلی سے بچانے میں مددگار ہے اور جو شادی نہ کر سکتا ہو وہ روزہ رکھے۔ روزہ اسے خسی کر دیتا۔ " (شعوت تور دیتا) ہے۔

ان شاء اللہ اس علاج نبوی سے یہ گندمی اور حرام عادت چھوٹ جائے گی اور جو شخص روزے کی یا اس نجیث عادت کو چھوڑنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ علاج میں رہنمائی کے لیے کسی طبیب سے رابطہ کرے تو بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاۃً مِنْ عِلْمِهِ وَمَنْ عَمِلَ مِنْ عَمَلٍ))

"اللہ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی شفا نازل نہ کی ہو۔ جس نے اسے جان لیا سو جان لیا اور جس نے نہ جانا وہ جاہل رہا۔"

نیز فرمایا:

((عِبَادَ اللّٰهِ تَدَاوُّوا، وَلا تَدَاوُّوا بِحَزَامٍ))

"اے اللہ کے بندو! علاج کیا کرو مگر حرام چیز سے علاج نہ کرو۔"

ہم اپنے لیے، آپ کے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے ہر برائی سے عافیت کی دعا کرتے ہیں۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

